© rasailojaraid.com

بہرحال کتاب بحیثیت مجموعی دلچسپ مفید اور لائق مطالعہ ہے۔

تاریخ الاحکام از مفتی عزیز الرحمٰن صاحب بجنور، تقطیع متوسط ضخامت ۲۰۰ کتابت و طباعت بہتر قیمت ۲۲/ پتہ مدنی دار التالیف بجنور، یوپی۔

اسلام کے احکام بتدریج اور حسب ضرورت و مصلحت نازل ہوئے ہیں، اگر قرآن مجید کی ترتیب نزولی اور سیرت کی کتابوں کا مطالعہ کیا جائے تو بآسانی معلوم ہو سکتا ہے کہ کون سا حکم کب نازل ہوا۔ یا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکا ارشاد کب اور کس ضرورت کے پیش آنے پر فرمایا تھا۔ لائق مولف نے اس کتاب میں یہی کام کیا ہے شروع میں الگ سورتوں کے مکی اور مدنی ہونے پر بحث کی ہے اور اس سلسلہ میں جو اختلافات ہیں ان کا ذکر کیا ہے۔ پھر ہر سورت پوری مکی یا مدنی نہیں بلکہ بعض مکی سورتوں میں مدنی اور مدنی سورتوں میں بعض آیات مکی بھی ہیں۔ ان سب کی نشان دہی کر کے سورتوں کے نزول کا سن بھی لکھ دیا گیا ہے اس بحث کے مصنف نے احکام کی تاریخ لکھی ہے، جن میں عقائد، عبادات، معاملات اور اخلاق سب آ گئے ہیں۔ لیکن بڑی بات یہ ہے کہ لائق مصنف نے مکی اور مدنی دونوں دوروں کو مختلف ادوار پر سورت دار تقسیم کر کے ہر دور کے مذہبی، معاشرتی، اقتصادی اور اخلاقی احوال کا جائزہ لے کر اس پس منظر میں احکام کو بالتفصیل بیان کیا ہے اور قرآن مجید و سیرت مقدسہ کی آیات و واقعات سے ان کی مطابقت کرتے گئے ہیں۔ اس بنا پر کوئی شبہ نہیں کہ اس کتاب کے مطالعہ سے شرعی احکام کی نوعیت، ان کا تاریخی و سماجی پس منظر اور قرآن و سیرت سے ان کی تطبیق یہ سب چیزیں بیک وقت پیش نظر آ جاتی ہیں۔ اس اعتبار سے کتاب جامع، مفید اور قابل قدر ہے تاہم اس میں متعدد بیانات ایسے ہیں، جن سے ہم متفق نہیں ہیں۔ مثلاً یہ کہ تہجد کی نماز ابتداً سب پر فرض تھی پھر بعد میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر واجب رہی۔ اور امت پر سنت موکدہ ص ۱۲۷ —— قرآن مجید میں تہجد کی نماز کو آپ کے لئے جب صاف طور پر "نافلہ" کہا گیا ہے تو پھر آپ پر واجب اور امت پر سنت موکدہ کیسے ہو سکتی ہے۔ علاوہ ازیں مصنف نے مولانا سید

© rasailojaraid.com